

## مدح

ہم کو غیروں کا نہیں تیرا سہارا ہے  
کوئی اپنا ہونہ ہو پر تو ہمارا ہے  
اقا ہمارا ہے مولا ہمارا ہے  
کوئی اپنا ہونہ ہو پر تو ہمارا ہے



دین کی برہاں ہے تو مولا ہمارا ہے  
ڈوبتی کشتی کا بس تو ہی کنارہ ہے  
کوئی اپنا ہونہ ہو پر تو ہمارا ہے

اب طلوع شمس ہے اپنے جہاں میں اسطرح  
ہو گئی ظلمات کی نابود راحیں اسطرح  
قوم دائودی کا تو روشن ستارا ہے  
کوئی اپنا ہونہ ہو پر تو ہمارا ہے



تو ہے منصور یمن شاہنشہ نہر لبین  
فیض پاتے ہیں سبھی سن کر تیرے شیریں سخن  
علم کے اسرار کو تو نے نکھارا ہے  
کوئی اپنا ہونہ ہو پر تو ہمارا ہے

عقل اوّل جان ایماں تو مفضل شاہ دیں  
مؤمنوں کا ہے سہارا تو ہی تو ائے سیف دیں  
جان عالم ہے تو ہی تیرا سہارا ہے  
کوئی اپنا ہونہ ہو پر تو ہمارا ہے



سربلندی جس نے بھی کی ہے رے تیرے روبرو  
ہو سکے نہ پھر وہ دنیا میں کبھی بھی سرخ رو  
سامنے تیرے وہ ہر منزل پہ ہارا ہے  
کوئی اپنا ہونہ ہو پر تو ہمارا ہے

حیدری فخر و غنا شامل ہے تجھ میں بے گماں  
فاروق و صدیق ہے تو اے شہ کوونو مکاں  
ابشار نور کا اک تو بھی دھارا ہے  
کوئی اپنا ہونہ ہو پر تو ہمارا ہے



تاجدار انمائے تاجدار قُلْ کفا  
سجداءِ تعظیم تجھ کو کرتے ہیں اہلِ وفا  
ہے تو ہی جلال متیں تیرا سہارا ہے  
کوئی اپنا ہونہ ہو پر تو ہمارا ہے

آسماں پر جو اُفق ہے وہ تیری مسکان ہے  
تجھ سے جو باطل ہوا انساں نہیں شیطان ہے  
یہ حیولی تیرے احسانوں کا مارا ہے  
کوئی اپنا ہونہ ہو پر تو ہمارا ہے



تو ہی بحرِ علم ہے تو حافظِ قرآن ہے  
تو مُحافظِ دین کا ہے ہم تیرے قربان ہے  
عرشِ اعظم کا درخشاں اک ستارہ ہے  
کوئی اپنا ہونہ ہو پر تو ہمارا ہے

زر تیری ٹھکر میں ہے تو بوزرو سلمان ہے  
ہم سری تیری کرے ایسا کوئی سلطان ہے  
تیرے محرے تاب کاہر سو نظارہ ہے  
کوئی اپنا ہونہ ہو پر تو ہمارا ہے



جلوئے شاہِ گما روشن ہے تجھ میں بے گماں  
کون کہتا ہے امام العصر ہے ابھی نہاں  
شیشہءِ تصویرِ طیب کا تو پارہ ہے  
کوئی اپنا ہونہ ہو پر تو ہمارا ہے

إِلبى سوفى حُبَّنَا أَنْتُمْ جَلَابِى بَلْ بَلَا  
قولِ صادقِ كے مطابق میں كروں تیری والا  
تیری اُلفت میں مجھے هر غم گواره هے  
كوئی اپنا هو نه هو پر تو همارا هے



مظهِرِ شَانِ مُحَمَّدِ مَظهِرِ نَوْرِ عَلِى  
وه قرآنِ پاكِ هے اور تو هے سورتِ جلى  
اور كتابِ العلمِ نه تجهكو نكهارا هے  
كوئی اپنا هو نه هو پر تو همارا هے

تیرے رُخ کو دیکھنا ہے مؤمنوں کی بندگی  
نام پر تیرے جو مرجائے وہی ہے زندگی  
سارے انفُس کو تیرے دم کا سہارا ہے  
کوئی اپنا ہونہ ہو پر تو ہمارا ہے



نائبِ مشکل کشاء لطفِ کرم کی اک نظر  
بندہٗ محتاج پر اپنے کرم کی اک نظر  
میں بھی ہوں بندہ تیرا تجھ کو پکارا ہے  
کوئی اپنا ہونہ ہو پر تو ہمارا ہے



میرے عصیاں روز محشر کیا کرینگے خشمگی  
تو شفاعت کا ہے زامن اے مفضل سیف دیں  
زندگی کو نام پر تیرے گذارا ہے  
کوئی اپنا ہونہ ہو پر تو ہمارا ہے



از طفیلِ پنجن برهانِ دینِ شاہِ ہُدا  
ہو تیری عمرِ قضا اے شاہِ دینِ سیفِ الُدا  
مؤمنوں کی جان کا تو ہی سہارا ہے  
کوئی اپنا ہونہ ہو پر تو ہمارا ہے

اب مشیرِ بے نوا تیری ثناء کیسے کرے  
یہ زُباں حاصر ہے کہ حمد و ثناء کیسے کرے  
اب دلی جذبات کو تیرا سہارا ہے  
کوئی اپنا ہونہ ہو پر تو ہمارا ہے



عبد سیدنا طع

احمد حسین برتن گھروالا (مرحوم)

حیدرآباد دکن